بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 19.03.2025

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن
سینئر ریسرچ ایڈوائزر،
فون نمبر 051-9203443

پریس ریلیز

اسلام آباد، 19 مارچ، 2025 وفاقی شرعی عدالت نے شریعت پٹیشن نمبر 2023/(I)10 پر اپنا تاریخی فیصلہ تحریر کردہ جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور سناتے ہوئے قرار دیا ہے کہ "چادر" اور "پرچی" سمیت کسی بھی نام سے کوئی بھی رواج پاکستان کے کسی بھی حصہ میں رائج ہو، جو خواتین کو ان کے وراثت کے حق سے محروم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، غیر اسلامی اور غیر قانونی ہے۔ فل کورٹ جناب جسٹس اقبال حمید الرحمان چیف جسٹس، جناب جسٹس خادم حسین ایم شیخ، جناب جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جناب جسٹس امیر محمد خان پر مشتمل تھا۔ انہوں نے فیصلہ میں قرار دیا کہ اس طرح کے طرز عمل اسلامی تعلیمات کی واضح خلاف ورزی ہے۔

عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کو جبر، سماجی دباؤ یا غیر قانونی روایات کے ذریعے ان کی وراثتی جائیداد سے محروم کرنا اسلامی احکامات کے ساتھ ساتھ پاکستانی قانون کی بھی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 498-الف کے تحت مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ مزید برآں فیصلے میں غیر منصفانہ طریقوں کو ختم کرنے اور خواتین کے وراثت کے حقوق کو تحفظ فراہم کرنے والے قوانین کے بارے میں آگاہی بڑھانے اور مؤثر نفاذ پر زور دیا گیا ہے۔

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن)
سینئر ریسرچ ایڈوائزر

2025.03.